



نبی ﷺ رات کی نماز میں اتنا طویل قیام کرتے کہ آپ ﷺ کے قدم پھٹ جاتے

عائشہ رضی اللہ عنہا اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کی نماز میں اتنا طویل قیام کرتے کہ آپ ﷺ کے قدم پھٹ جاتے عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے تو آپ کی اگلی پچھلی سب خطائیں معاف کر دی ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”کیا پھر میں شکرگزار بند بننا پسند نہ کروں؟“
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ رات کو تہجد کی نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور اتنا طویل قیام کرتے کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک پھٹ جاتے عائشہ رضی اللہ عنہا نے -یہ گمان کرتے ہوئے کہ آپ ﷺ ایسا گناہ کے خوف سے اور مغفرت اور رحمت کی طلب میں کرتے ہیں؛ حالانکہ آپ ﷺ کے لیے تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت پکی ہو چکی ہے اور آپ ﷺ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ﷺ سے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کی اگلی پچھلی سب خطائیں معاف کر دی ہیں، تو پھر آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا میں شکر گزار بند بنوں؟ یہ عبادت مغفرت پر اظہار شکر کے لیے ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4830>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

